آ کر، میرے پیچھے ہو لے

COME, FOLLOW ME

خیر، نہیں، یہ بیکی کے پیدا ہونے سے پہلے کی بات تھی۔ اور پس میں- میں نے سوچا،’’ اور، آپ جانتے ہیں...... ‘‘میں- میں بس دلیے کا ایک پیالہ کھاتا ہوں، جو کہ دس سینٹ کا پڑتا ہے۔ خیر، میں فقط...... اُنہوں نے مجھے میری ٹکٹ دی، اور اُس پر دستخط کر دیئے، آپ دیکھیں، پس میں نے اُسکی ادائیگی کر دی، اور اُسے واپس کر دیا، اور میں نے اُسے واپس لوٹا دیا؛ کیونکہ میرے پاس ایک مہنگا اکاؤنٹ تھا۔

(2) پس ایک دن ہمارے- ہمارے پٹرول مین کی میٹنگ تھی۔ ’’میرے خُدایا،‘‘ اُنہوں نے کہا،’’ یہ کون بیوقوف ہے جس نے ہمیں ٹکٹ واپس کر دی ہے؟‘‘ دیکھیں؟ وہ- وہ وہاں کا ہیڈ تھا، آپ جانتے ہیں،’’ وہ ناشتے کے لیے دس سینٹ لیتا تھا؟‘‘ پس یہ دوسرے لوگوں کو بہت سستا لگتا تھا، آپ جانتے ہیں۔ اُن میں سے کچھ نے اسے ایک ڈالر میں تبدیل کر دیا تھا، سمجھے؛ اور رات کے کھانے کیلئے دو ڈالر مقرر کر دیئے تھے۔ اور میں نے اُسی میں اسے تبدیل کیا جتنا یہ بالکل پہلے تھا۔

(3) پس، میں نے کہا،’’ خیر، اب، مجھے یہ تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اسے کھا کر کیا کرونگا، صرف دن سینٹ ٹھیک ہیں؟‘‘

(4) مسٹر فیلڈز، جو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ تھا، اُس نے کہا،’’ بلی، کم از کم، اِسے ایک ڈالر میں بدل لو۔‘‘ اُس نے کہا،’’ کیونکہ دوسرے سب یہی کچھ کر رہے ہیں۔‘‘ کہا،’’ تمہیں ایکساتھ چلنا چاہیے۔‘‘

(5) ’’پس،‘‘ میں نے کہا،’’ میں- میں ہمیشہ دلیے کے علاوہ کچھ اور نہیں کھاتا، اور اسی کیلئے میں پیسے دیتا ہوں۔‘‘

کہا،’’ اوہ، نہیں، ایسا مت کریں۔‘‘

(6) خیر، پھر میں نے سوچا،’’ میں اس کا کیا کرونگا؟‘‘ پھر مجھے ناشتے کے پچاس سینٹ ادا کرنے

پڑینگے۔ پھر اگر میں اس میں سے چالیس سینٹ بچالوں، تو میں اسے کسی دوسری چیز پر خرچ کرلوں گا، یا گلیوں میں بچوں کو دے دوں گا؛ کچھ بچے ایسے ہیں، آپ جانتے ہیں، ایسا لگتا جیسے اُنکو چھوٹے سینڈوچ، یا ایک سینڈوچ، کی ضرورت ہے۔ خیر، میں نے سوچا کہ میں شاید......ٹھیک ہے، کیونکہ وہ کمپنی، خود تھی، جنہوں نے مجھ سے ایسی بات کی تھی۔ لیکن وہ شخص اُس کمپنی سے باہر تھا۔

پس، میں نے سوچا، ''شاید میں نے کوئی غلطی کی ہے۔''

(7) پس زیادہ عرصہ نہیں گذرا، پٹرول مین کیساتھ تھا......اب وہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے نگہداشت کرتے ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ پس وہ قریب آیا اور رُک گیا۔ اور کہا، ''برادر برینہم، سنیں،'' کہا، ''یہ درخت بڑھتا جارہا ہے۔''

میں نے کہا، ''جی ہاں۔'' میں نے کہا، ''بچے اس کے نیچے کھیلتے ہیں۔''

اُس نے کہا، ''کیا ہم اسکی چوٹی کاٹ سکتے ہیں؟''

میں نے کہا، ''ہاں، لیکن درخت کو مت کاٹیں۔ سمجھے؟''

اُس نے کہا، ''لیکن، ہم اِس کو کاٹنا چاہتے ہیں۔ اِس کی ہم آپ کو قیمت ادا کریں گے۔''

(8) میں نے کہا، ''نہیں، نہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ اسے کاٹیں۔'' پس، میں قوانین کو ٹھیک طور سے جانتا ہوں، اور آپ بھی، آپکو معلوم ہے، کیونکہ میں اس پر سات سالوں سے کام کررہا تھا۔ میں نے کہا، ''نہیں۔'' میں نے کہا، ''اسے جڑ سے مت کاٹیں، لیکن اسکی چوٹی کاٹ دیں۔'' میں نے کہا، ''میں۔ میں نے اسے چوٹی تک قائم رکھا ہے، لیکن،'' میں نے کہا، ''آپ ایسا کرسکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو اسکی چوٹی کاٹ سکتے ہیں۔'' میں نے کہا، ''میں، بھائی وڈ اور میں، اسے چوٹی سے کاٹنے کی تیاری کررہے ہیں۔ ہم باقی درختوں کی چوٹی بھی کاٹیں گے۔'' اور میں نے کہا، ''لیکن ہم اسے چھوٹے بچوں، جُو اور باقی بچوں کیلئے، رکھنا چاہتے ہیں، آپ جانتے ہیں، چھوٹے بچے اس درخت کے نیچے کھیلتے ہیں۔''

(9) میں ایک دورے پر گیا۔ اور جب میں واپس آیا، تو اُسے کاٹ کر وہاں سے ہٹادیا گیا تھا۔ اوہ، آپ دیکھیں، اُس کمپنی پر کس قدر کیس کیا جاسکتا تھا، کیونکہ اُنہوں نے درخت کاٹ دیا تھا، آپ

سمجھ گئے ہیں۔ اور میں نے سوچا، ''دیکھیں،'' میں نے کہا، ''خُداوند، میں اب اس کا بالکل ذکر نہیں کرنا چاہوں گا۔'' سمجھے؟ ''چاہے یہاں کچھ بھی ہو اور میں- اور میں، اس جگہ ہوں، اور بعض اوقات اس میں تبدیلی ہوتی ہے، اور جس کھانے کی قیمت صرف دس سینٹ ہے، وہ مجھے ' پچاس سینٹ میں لینا پڑتا ہے۔''' سمجھے؟ میں نے کہا، ''اگر اس میں کچھ ہے، تو پھر اسے ہونے دیں، دیکھیں، تاکہ- تاکہ میں- میں اسے اندر رکھ سکوں، آپ سمجھ گئے۔ پس میں......'' پس میں نے پبلک سروس کمپنی کے خواب دیکھنے چھوڑ دیئے، دیکھیں،' کیونکہ وہاں پیچھے کچھ تو ہوا تھا۔

جو کچھ ہم کرتے ہیں ہمیں اُس پر دھیان دینا چاہیے۔ کسی دِن ہمیں اُسکا سامنا کرنا پڑیگا۔

(10) بچے، یہاں آ رہے ہیں۔ تمہاری ماں، گذشتہ روز وہاں تھی، ٹروڈی۔ میرا خیال ہے تمہیں، تمہیں یہ معلوم نہیں تھا۔ یہ تمہارے لیے ایک قسم کا سرپرائز ہے، میں یہ دیکھ سکتا ہوں۔ اور تم گریجویٹ ہونے والے ہو۔ پس ہمیں اکھٹے سفر کرنا ہے۔ میں اِس عبادت کے فوراً بعد، اب ایک اور عبادت میں جاونگا۔ اور پھر ہم گھر جائیں گے۔

(11) میں نے سوچا آپ تمام لوگوں سے بات کرنے کا یہ اچھا موقع ہے، اور سوچا کہ اِن بچوں سے انکی تعلیم مکمل ہونے سے پہلے تھوڑی بات چیت کی جائے۔ بائبل میں سے ایک آیت کو پڑھتے ہیں، اور تقریباً دس منٹ کے لیے، میں اپنے دل کی بات آپ سے کرنا چاہوں گا۔ پھر میں آپکے راستے سے ہٹ جاؤنگا۔ سمجھے؟

(12) اس سے پہلے میں بچوں سے بات کروں، میں کچھ منٹوں کے لیے آپ سب، بڑوں سے بھی، بات کرنا چاہوں گا۔ اب، اگرچہ، یہ ایک بہت سخت دورہ ہے، اور ایسا ہی ہے۔ لیکن اُس تجربے کیلئے جو میں نے خُدا سے سیکھا ہے، میں دس ہزار ڈالر نہیں لونگا میں جب سے یہاں ہوں میں نے خُدا سے یہ سیکھا ہے۔ میں پورے طور سے یقین کرتا ہوں کہ میں پوری وفاداری سے قادرِ مطلق کے حکم سے یہاں آیا ہوں، اور میں- میں پُر اُمید ہوں کہ میں ہمیشہ اسی طرح قائم رہوں۔ اور یہاں یہ......

(13) جب میں یہاں آیا، ایک چیز ہے، جو میں نے رویا میں دیکھی تھی، کہ میں یہاں ٹیوسان کے اُوپر کھڑا تھا اور ایک- ایک- ایک دھماکہ ہوا۔ خیر، بھائی فریڈ وہاں تھے جب یہ ہوا تھا۔ اور اُنہوں

نے ایک تصویر، آسمان سے کھینچ لی، آپ جانتے ہیں۔ میں نے اسکے متعلق زیادہ نہیں سوچا تھا، نہ ہی اس پر اتنی توجہ دی تھی۔ پس یہ مجھے، ایک روز متاثر کرنے لگی۔ بھائی نورمن، بھائی نورما کے والد نے، مجھے بتایا، اور کہا، ''کیا آپ نے کبھی اس پر غور کیا ہے؟''

(14) اور جب میں نے اسکی جانب دیکھا، تو بالکل وہاں وہ فرشتے تھے اتنے واضح جتنے کہ وہ ہو سکتے تھے، بالکل اُس تصویر میں نظر آرہے تھے۔ سمجھے؟ میں نے یہ دیکھا کہ یہ کب ہوا، تو یہ وہی وقت تھا، بالکل وہی، تقریباً ایک یا دو دن پہلے، یا ایک یا دو دن بعد جب میں وہاں اوپر تھا۔ میں نے یہ دیکھا کہ وہ کہاں تھا۔ ''یہ شمال مشرق کی جانب فلیگ سٹاف، یا پریسکوٹ میں تھا، جو کہ فلیگ سٹاف کے نیچے ہے۔'' پس، دیکھیں، ٹھیک، اُسی جگہ پر ہم تھے۔

(15) ''چھبیس میل اُونچا۔'' کیونکہ، بخارات چار- چار، چار میل، یا پانچ سے اُوپر نہیں جا سکتے، نمی، یا کسی بھی طرح کی دھند یا کچھ اور نہیں تھا، آپ دیکھیں۔ جہاز اُنیس ہزار اُونچائی پر اُڑتے ہیں۔ اور یہ چیز بادلوں سے اُوپر ہوئی، آپ سمجھے۔ اور اُنیس ہزار تقریباً چار میل اُونچا ہوتا ہے۔ یہ چھبیس میل اُونچا تھا، اور تیس میل چوڑا تھا، اگر آپ نے تصویر دیکھی ہے، تو یہ ایک مخروط کی شکل میں تھا۔

(16) اور دائیں ہاتھ کی جانب، جیسے میں نے بتایا، میں نے غور کیا، تو وہ فرشتہ، بہت نمایاں تھا۔ وہ وہاں تھا، سینہ باہر کی جانب تھا، پر پیچھے کی جانب تھے، اندر آتے ہوئے، بالکل ویسا ہی تھا جیسا اُسکو ہونا چاہیے تھا۔ میں نے اس پر غور نہیں کیا تھا جب پہلے اُنہوں کہا...... یہ بہت ساری چیزیں ہیں۔

(17) پس ایک دن روڈ سے آتے ہوئے، وہاں کچھ ہوا جس نے مجھ سے بات کی اور ان باتوں کے متعلق بتایا کہ مجھے- مجھے یہ کرنی چاہیے۔ یہ- یہ میرا پیغام نہیں ہے۔

(18) ایک مرتبہ، لیومرسیر نے بتایا، کہا، ''بھائی برنہم، اسکے بعد ایک وقت آئیگا'' کہا، تقریباً پانچ یا چھ سال پہلے، تقریباً سات سال پہلے، کہا تھا، ''بھائی برنہم، خُداوند آپکی خدمت کو بدل دیگا۔'' اور کہا، ''جب وہ ایسا کریگا، تو آپکو شاید ہسپتالوں کو قطار میں لگانا پڑے، اور کہا جائیگا تو لوگ بیڈ سے اور- اور دیگر جگہوں سے اُٹھ کھڑے ہونگے۔'' یہ بات درست نہ لگی، حالانکہ میں یقین کرتا ہوں کہ بھائی لیو اس بات کو بڑی سنجیدگی سے بتانے کی کوشش کر رہے تھے۔

(19) لیکن یہ بات ٹھیک نہ لگی، کیونکہ، دیکھیں، ہمارے خُداوند یسُوع نے کبھی ایسا نہیں کیا۔ سمجھے؟ پس وہ ہسپتالوں میں گیا۔ وہاں ایک شخص ہسپتال میں تھا۔ کیا آپکو یاد ہے کہ یہ بائبل میں کہاں ہے؟ یہ بیت حسدا کا حوض ہے۔ مریضوں کا ایک بڑا جھنڈ وہاں تھا، لنگڑے، اپاہج، اندھے، بیمار لوگ، وہاں فرشتے کا انتظار کر رہے تھے۔ اب، یہ ایک رُوحانی ہسپتال تھا جہاں لوگ الٰہی شفا کے منتظر تھے۔ اور وہاں الٰہی شفا دینے والا خود آ گیا اور ایک شخص کو شفا دی اور وہاں سے چلا گیا۔ پس آپ ایک فانی شخص سے یہ اُمید نہیں کر سکتے، یا کسی ایسی خدمت کی، جو اُس سے بڑھ کر ہو جو اُس نے کی تھی۔ سمجھے؟ میں اس سے اتفاق نہیں کرتا۔

(20) لیکن جب میں پیچھے کی جانب مڑنے لگا، تو رُوح القدس مجھ پر آ گیا۔ میں نے لیو سے پن مانگا۔ میرے پاس کاغذ کا ایک ٹکڑا تھا، اور میں نے اسے لکھا۔ اگر آپ سوچتے ہیں کہ وہ کہاں ہے، تو یہ آج اُسکی گاڑی میں ہے۔ یہ اُس پرانی ایلومینیم کی گاڑی میں ہے جہاں میں نے کپڑے لوڈ کروائے تھے۔ جیسے ہی آپ اسکے دروازے کی جانب جاتے ہیں، اُسکے بائیں ہاتھ کی جانب ایک شیلف ہے، بالکل اُس گاڑی کے سامنے کی طرف ہے۔ یہ اُسکے نیچے پڑا ہوا ہے۔ میں نے اسے وہاں رکھا تھا۔ اور کہا تھا، ''کسی دن تم اسے باہر نکال سکتے ہو۔ خُدا صرف خدمت نہیں بدلے گا، بلکہ وہ اس خدمت کے ساتھ اس شخص کو بھی بدل دے گا۔'' یہی کچھ ہونیوالا ہے۔

(21) دیکھیں، میں۔ میں جانتا ہوں کہ مجھے کیا کرنا ہے، لیکن میں۔ میں۔ میں اسے نہیں کر سکتا، میں اسے اس حالت میں نہیں کر سکتا جس میں ابھی میں ہوں۔ کیونکہ، مجھے یہ کرنا ہے...... مجھ میں کچھ تو ہونا ہے، اور یہ کام خُدا کے وسیلے ہوگا۔

(22) ہم واپس گھر جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بچے بے چین ہیں، اور سب واپس گھر جانا چاہتے ہیں۔ پس میں اب اس سوچ میں ہوں کہ انہیں واپس کیسے لیکر جاؤں، خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میں انہیں ہفتے کی عبادت کے بعد، یہاں سے لیکر چلا جاؤنگا۔ پھر وہاں سے، میں نہیں جانتا۔ لیکن میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ جلد ہی وہ چیز مجھ میں ہوگی، جو مجھے محسوس کروائیگی کہ میں لوگوں کے سامنے اُسکے ساتھ جاؤں، اس سے مختلف بنکر جو میں اب ہوں۔ میں۔ میں لوگوں کو منع کر چکا ہوں، دیکھیں، اور

میں – میں اُن کے ساتھ مزید ایسا اور کچھ نہیں کرنا چاہتا۔ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے، جسے میں ''رکی، یا آوارہ گرد کہتا ہوں،'' اُنکے پاس یہ چیزیں تھیں اور اُنہوں نے یہ کام کئے تھیں۔ میں نے پوری دیانتداری سے منادی کی، اور خُدا نے اسے ہر طریقے سے ثابت کیا۔'' اور اگر وہ اس کا یقین نہیں کرنا چاہتے، تو، پھر اُنہیں چھوڑ دیں۔''

(23) میں وہاں اُوپر جاؤں گا، تا کہ بڈ کو اس آنے والے موسمِ خزاں میں مل پاؤں، وہاں تیاری کروں گا۔ اور جنگل میں انتظار کروں گا، اور اپنے بال اور داڑھی بڑھنے دونگا۔ اور اگر خُداوند مجھے کہیں لے جانا چاہتا ہے، تو وہ مجھے پیغام بھیجے گا، اور پھر میں وہاں سے نیچے آ کر اُس کام کو سرانجام دونگا۔

(24) ایک روز، سڑک پر آتے ہوئے، اُس نے مجھے روکا۔ اور میں نے دیکھا کہ کس...... کہ میں کس طرف آ رہا ہوں۔ میں – میں اب بھی کسی دوسرے کام کے لیے سڑک پر ہوں۔ اور میں نے سوچا، جب میں گھر جاؤنگا، تو پھر میں ایک کام کرونگا جسے دل سے دل کی بات کرنا کہتے ہیں، شاید اسے ٹیپ میں ریکارڈ کیا جائے، اور تب لوگ دیکھ پائیں گے کہ اچانک سے اتنی تبدیلی کیسے آ گئی ہے۔

(25) اب دیکھیں، آپ بچے ہیں، آئیں...... آئیں ایک چھوٹی سی دُعا کرتے ہیں۔

(26) خُداوند یسوع، ہم اس وقت کے لیے بہت شکرگزار ہیں، اور یہ جانتے ہیں کہ ہم سب یہاں اکھٹے ہیں، اور جوان اور بوڑھے، اور درمیانی عمر کے لوگ شامل ہیں۔ اور ہم، ابدیت کے اس پار اکھٹے ہوئے ہیں، تا کہ ایک بار اور تیرے بارے میں اور اُن چیزوں کے متعلق بات کر سکیں جو ہمیں ابدی زندگی کا حصہ بناتی ہیں۔

(27) اور یہ نوجوان جو یہاں آج رات بیٹھے ہیں، اِن میں سے کچھ ابھی پڑھ رہے ہیں، اور کچھ نے اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے۔ لیکن خُداوند، میں نے یہ محسوس کیا، اور یہ کام اب سے کچھ گھنٹے پہلے ہوا وہ ایک بہت بڑا جھٹکا، یا ایک عظیم دھماکہ تھا، جو اُس پہاڑ پر ہوا، جو ٹیوسان کے شمال میں واقع ہے، اور خُداوند کے فرشتے نیچے آئے۔ مجھے یاد ہے کیا کہا گیا تھا، اور – اور وہ خاص طور پر ان نوجوان بچوں کیلئے ہے۔ خُداوند، میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں، کہ ہمارے سمجھنے میں مدد کر۔ اور مدد کر کہ میں اِن نوجوانوں سے کچھ باتیں کر سکوں، آج رات، کچھ ایسا ہو جو انکے سفر میں انکی مدد کرے۔ کیونکہ، خُداوند، اِس وقت

آ کر، میرے پیچھے ہو لے

ہم سب کو اُس مدد کی ضرورت ہے۔

(28) ہم سب کو برکت دے۔ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے۔ اور جب سے ہم یہاں ہیں اگر ہم نے کچھ ایسا کیا ہے، جو تجھے پسند نہیں، تو ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمیں اُس کیلئے معاف کر دے۔ کیونکہ آج، ہم یہ جانتے ہیں، کہ ہمارے پاس آنے والے کل کی- کی کوئی گارنٹی نہیں ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ آنے والا کل کیا ہوگا۔ ہمیں آنے والے کل سے ملنے کے لیے آج تیار ہونا چاہیے۔ اور، خُدا باپ، صرف ایک ہی راستہ ہے جس سے ہم واقف ہیں کہ اس پر چلنا ہے، اور وہ، تجھ سے ملنے کی تیاری ہے، کیونکہ چلتے ہوئے ہمیں یہ معلوم ہے کہ ہم سب کو ایسا ہی کرنا ہے۔ اور ہمیں کسی روز ضرور اِس کا سامنا کرنا پڑیگا، اور بطور دوست یا بچہ، یا بطور دشمن، اُس خاموش جگہ جانا پڑیگا۔ خُداوند، اس بات سے دور رکھ، کہ ہم تیرے پیارے بچوں کے علاوہ کوئی اور چیز ہوں۔ جن کی فریاد ہم نے تجھ سے کی ہے وہ چیزیں بخش دے، یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

(29) آج، صبح سویرے، جب میں گھاس کاٹ رہا تھا، تو مجھے بائبل میں ایک مقام ملا، اور میں نے سوچا کہ اس وقت اسے پڑھنا بالکل ٹھیک ہوگا۔ اور وہ یہ ہے...... شاید کچھ زیادہ ٹھیک نہ لگے، لیکن میں نے اسکے متعلق سوچا...... اسلیئے کچھ- کچھ منٹوں کیلیئے، اس پر بولنا چاہتا ہوں۔ میں یہ مقدس لوقا کے 18 ویں باب سے پڑھنا چاہتا ہوں۔ چاروں اناجیل کے لکھاریوں نے اسکے بارے میں لکھا ہے۔ 18 واں باب اور 18 ویں آیت ہے۔

پھر کسی سردار نے اُس سے یہ سوال کیا، کہ، اے نیک اُستاد، میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟

یسُوع نے اُس سے کہا، تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں، مگر، ایک، یعنی خُدا۔

تو حکموں کو تو جانتا ہے، زنا نہ کر، خون نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹی گواہی نہ دے، اپنے باپ اور...... ماں کی عزت کر۔

اُس نے...... کہا، میں نے لڑکپن سے، ان پر عمل کیا ہے۔

یسُوع نے یہ سن کر، اُس سے کہا، ابھی تک تجھ میں ایک بات کی کمی ہے: اپنا سب...... کچھ بیچ کر،

غریبوں کو بانٹ دے،...... تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا:......اور آ کر، میرے پیچھے ہولے۔

(30) میرا خیال ہے، یہ الفاظ، آ کر، میرے پیچھے ہولے، اگر میں دس ہزار بچوں سے بات کر رہا ہوتا تو میرا یہ سب سے بہترین مشورہ ہوتا جو میں اُنہیں دیتا، یا میں بات کرتا کہ میں کیا ہوں۔ یہ حکم ہے، اور میرا خیال ہے سب سے اچھی چیز ہے جو کسی کو پیش کی جاسکتی ہے، اور خاص طور پر ایک نوجوان کو بتائی جاسکتی ہے، ''میرے پیچھے ہولے۔''

(31) آپکو کسی کے پیچھے تو چلنا ہے۔ اب، آپ صرف......آپ اسے یاد رکھیں۔ آپ کسی کے پیچھے تو چلیں گے۔ جب آپ کسی شخص کے پیچھے چلتے ہیں، تو اس بات کا خیال رکھیں، کہ وہ شخص کون ہے جس کے پیچھے آپ چل رہے ہیں۔ سمجھے؟ ہم......

(32) پولوس نے ایک بار کہا، ''میری مانند بنوں جیسے میں مسیح کی مانند بنتا ہوں۔'' دوسرے لفظوں میں، ''جیسے میں مسیح کے پیچھے چلتا ہوں، تم میرے پیچھے چلو۔''

(33) اور اب، اس موڑ پر ہیں، اور زندگی کے اس-اس مقام پر ہم سب آئے ہیں۔ اور بہت مرتبہ آپ نے مجھے شور کرتے سنا ہے ''ریکی، آوارہ گرد،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ اور، یہ وہ زمانہ ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں ہم جی رہے ہیں۔ یہ دوسرے لوگوں کے متعلق نہیں ہے۔

(34) وہ لوگ بھی ہماری طرح ہیں۔ وہ بچے جو باہر تیز رفتار گاڑیوں کیساتھ، سڑکوں پر اُوپر نیچے بھاگ رہے ہوتے ہیں، اور باقی کام کرتے ہیں، اور سگریٹ اور شراب پیتے ہیں، اور لڑکیوں نے بے حیا کپڑے پہنے ہوتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، وہ بھی لڑکیاں اور لڑکے ہیں جیسے ہم ہیں۔ سمجھے؟ وہ بھی انسان ہیں۔ وہ محبت کرتے ہیں۔ وہ کھاتے ہیں۔ وہ پیتے ہیں۔ وہ سوتے ہیں۔ وہ سانس لیتے ہیں۔ اُنھیں مرنا بھی ہے۔ وہ بھی ویسے ہی لوگ ہیں جیسے ہم ہیں۔ لیکن تو بھی وہ کچھ مختلف ہیں......

(35) وہ بدرُوحوں کے قبضے میں ہیں۔ وہ یہ نہیں جانتے ہیں۔ اور یہ اُن لوگوں کی-کی وجہ سے نہیں ہے، بلکہ، کئی مرتبہ، کچھ رہنما ایسے ہوتے ہیں جنکے پیچھے وہ چل رہے ہوتے ہیں اور وہ اُنکی رہنمائی غلط راستے پر کر رہے ہوتے ہیں۔

(36) اب، آپ لڑکے اور لڑکیاں اس بات کو بہتر طور پر جانتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں۔ آپکو اُن

سے بہتر سکھایا گیا ہے۔آپ کے پاس بہتر والدین ہیں،اور آپکی تربیت غلط کاموں کے لیےنہیں کی گئی۔پس آپ بہتر جانتے ہیں۔

(37) لیکن، دیکھیں، وہ نہیں جانتے ، کیونکہ وہ جن چیزوں میں جاتے ہیں وہ جدید، بلکہ بہت جدید چیزیں ہیں۔اوروہ-وہ صرف زمانے کیلئے جیتے ہیں،تا کہ مزید مشہور ہو جائیں۔اور،اوہ،میرے خُدایا! یہ کیا ہے......اُنکے اس طرح کے اخلاق اُنکے لیے اچھے بن جاتے ہیں۔سمجھے؟ پس وہ،کیا...... جیسے کہ میں نے ایک دفعہ کہا تھا،ایک ڈرامے میں جو کہ میں نے یہاں، کچھ عرصہ پہلے دیکھا تھا،وہ سدوم اور عمورہ کے متعلق تھا،اور اُس بدروح گرفتہ عورت نے-نے لوط سے کہا،''جسے تو بداخلاقی کہتا ہے،میں اُسے اچھائی کہتی ہوں۔''

(38) یسُوع نے کہا،''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا،ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔'' تو پس ہم ٹھیک اُسی جگہ پر ہیں۔

(39) آئیں کچھ منٹوں کے لیے،اُس شخص کی طرف نگاہ کرتے ہیں،جسکے متعلق ہم نے ابھی ابھی پڑھا ہے۔کوئی شک نہیں کہ وہ بچہ ایک اچھے گھر میں پیدا ہوا تھا،جیسے آپ بچے ہوتے ہیں۔اُسکی پرورش اچھے والدین کے وسیلہ ہوئی۔ کیونکہ،اُس نے اسے ثابت کیا،جب یسُوع نے خُدا کے حکموں کو اسکے سامنے رکھا۔تو اُس نے کہا،''میں اپنے لڑکپن سے اِن پر عمل کرتا آیا ہوں۔'' یہ بات ثابت کرتی ہے کہ اُسکی-اُسکی-اُسکی پرورش بالکل ٹھیک ہوئی تھی۔وہ لوٹنے والا نہیں تھا۔اور آپ جانتے ہیں،اُسکی-اُسکی پرورش اس لیے ہوئی تھی تا کہ وہ جان سکے کہ ٹھیک کیا ہے،جیسے آپ سب بچوں کی ہوتی ہے۔یقیناً وہ خُدا سے ڈرنے والی ماں اور باپ کے وسیلہ بڑا ہوا تھا،تا کہ-تا کہ وہ اُسے ٹھیک تعلیم دیں،جب وہ ایک بچہ تھا۔یقیناً،یہ بہت اچھی بات ہے۔

(40) شاید،جب وہ چھوٹا بچہ تھا،تو اُسکی ماں کی خواہش ہو کہ وہ کسی دن ایک بڑا آدمی بنے۔ اُسکے باپ کے پاس بہت پیسہ تھا، وہ اُسے اچھے سکول بھیج سکتا تھا اور-اور اُسکو اچھی تعلیم دلوا سکتا تھا......وہ اچھی تعلیم حاصل کرکے دُنیا میں اپنا نام کما سکتا تھا۔اور اُسکے ماں اور باپ کی سنجیدگی دیکھیں، وہ اُسے تعلیم یافتہ بنا سکتے تھے،اور شاید وہ بھی اپنی گریجویشن کے وقت میں ہوتا جیسے کہ آپ لوگ ہیں،

دیکھیں، جب وہ اپنے سکول اور تعلیم کے مرحلے میں سے گزرا۔ تو کوئی شک نہیں کہ وہ- وہ اپنی ماں اور باپ کی زندگی کا- کا فخر اور خوشی تھا۔ بے شک، اُن دنوں میں، اُس کے پاس بہترین گھوڑے تھے، جیسے کہ آپ سب کے پاس گاڑیاں ہیں، اور اچھے ماں باپ ہیں جو آپ سب کے پاس ہیں، جو آپکو دیکھتے ہیں، اور آپکو اچھے کپڑے لاکر دیتے ہیں، اور- اور گاڑی، اور باقی چیزیں...... تاکہ آپ اپنی زندگی سے لطف اُٹھا سکیں، بالکل اسی طرح تھا جسطرح آج آپکے ساتھ ہے۔

(41) اور ماں باپ مل کر...... مستقل دُعا کرتے ہیں کہ- کہ اُنکا بیٹا کوئی عام شخص نہ بنے، بلکہ وہ ایک بہت بڑا آدمی بنے۔ سب والدین یہی چاہتے ہیں۔ کیا آپ نے اُس حکم کی جانب توجہ کی جسکے متعلق یسُوع نے ہمیں حوالہ دیا، ''اپنے باپ اور ماں کی عزت کر،'' پھر رُک گیا؟ سمجھے؟ اور ہر ایک والدین کی یہی خواہش ہوتی ہے، کہ وہ اپنے بچوں کے لیے سب سے اچھا کام کرسکیں، جو کہ وہ کر سکتے ہیں، اُنہیں تعلیم دے سکیں، اُنہیں وہ چیزیں دیں سکیں جو اُنہیں خود نہیں ملی تھیں۔ میں بھی اپنے بچوں کے متعلق بالکل ایسا ہی سوچتا ہوں۔

(42) اب، کئی بار، سکول جاتے وقت، میں خیال کرتا ہوں؛ میں سوچتا ہوں، کہ بیکی اور سارہ اور جوزف کو ہائی سکول میں بھیجوں اور وغیرہ وغیرہ، جہاں یہ تعلیم دی جاتی ہے؟ اور پھر میں سوچتا ہوں کہ اُنہیں لوں اور دوبارہ پہاڑوں میں لے جاؤں، اور- اور وہاں اُنکی پرورش ایسے کروں...... جیسے انڈین لوگ اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔

(43) لیکن یہاں جو کچھ ہے۔ جو کچھ بچے میں موجود ہے وہی باہر آئیگا۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کہاں ہے، اور اُسکے پاس کیا ہے، جو اندر ہے وہی باہر آئیگا۔ اگر اُس میں ابلیس ہے، تو وہ انڈین کیمپ میں بھی باہر آجائیگا۔ اگر اُس میں اچھائی ہے، تو پھر کسی کیمپ میں بھی وہ باہر آجائیگی۔ سمجھے؟ یہ وہی ہے جو بچے میں ہے، یہ بچے کا سنگار ہوتا ہے، جو کچھ آپکے اندر ہوتا ہے۔ اور جو کچھ آپ آج ہیں یقیناً آپ باقی زندگی میں بھی ویسے ہی ہوں گے۔ آپ بدلنے والی جگہ پر کھڑے ہو جائیں۔

(44) کیا آپ جانتے ہیں؟ چھیاسی فیصد لوگ یسُوع مسیح کو اکیس سال کی عمر سے پہلے قبول کرتے ہیں۔ یہ بتایا گیا ہے۔ شماریات نے یہ ثابت کیا ہے۔ چھیاسی فیصد لوگ مسیح کے پاس آتے

ہیں، اور وہ اکیس سال سے پہلے آتے ہیں۔ آپ، اگر اس عمر کو پار کر لیتے ہیں، تو پھر آپ اپنے طور طریقوں اور اپنے رستوں میں کھو جاتے ہیں۔ اوہ، یقیناً، پھر ممکن ہے۔ وہ، ستر، اسی، سال میں آئیں، لیکن یہ بہت کم ہوتا ہے۔ سمجھے؟

(45) آپ اپنے آپکو تب بناتے ہیں جب آپ جوان ہوتے ہیں۔ آپ ایک مقصد بناتے ہیں جو آپکو حاصل کرنا ہوتا ہے، اور آپ اپنی زندگی میں کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اسکے متعلق سوچتے ہیں۔ اور جیسے آپ سوچتے ہیں، یقیناً، یہ بات آپ کے ذہن میں، بیٹھ جاتی ہے جس سے آپ-آپ واقف نہیں ہوتے لیکن وہ آپکے ذہن کو چلاتی ہے۔ اور پھر جب یہ آپکے ذہن میں آجاتی ہے، پھر آپ وہ بولتے ہیں، کہ آپ وہ کام کرنے جارہے ہیں۔ پھر آپ کی اُمنگیں آپکو اسطرف لیجاتی ہیں۔

(46) پس، ماں اور باپ، ایک نوجوان سے یہ توقع کرتے ہیں ...... کہ اُسکا مقصد بہت بڑا ہو؛ اور اتنا پیسہ ہو کہ وہ اُسے پورا کر سکے۔ اور پھر، کوئی شک نہیں، دُعا کی جاتی ہے کہ- کہ اس نوجوان ساتھی کو-کو یہ موقع ملے۔ آپ دیکھیں، وہ-وہ لوگ یہ سب کچھ کر چکے تھے جو وہ کر سکتے تھے۔ شاید اُسکے پاس بہترین گھوڑے ہوں، اور-اور ہو سکتا ہے کہ وہ خواتین کے درمیان بہت مشہور ہو۔

(47) پس ایک آدمی کیلئے کیا ہونا چاہیے، یا اِس کے برعکس، ایک خاتون کیلئے کیا ہونا چاہیے، دیکھیں؛ ہم انسانی زندگی کے متعلق، مرد اور عورت دونوں، جانوں کے متعلق بات کر رہے ہیں۔

(48) اور پھر، اِن تمام سہولتوں کے بعد جو کہ اُس لڑکے کے پاس تھیں، دیکھیں، وہ یہاں آتا ہے جسے ہم ''آسان راستہ،'' کہتے ہیں، ایک ایسے مقام پر جہاں اُسے مزید پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ اُسکے والدین کے پاس پیسہ تھا۔ اُسکے پاس بھی تھا...... وہ بہت دولت مند تھا......اور وہ سردار بن گیا تھا۔ بائبل یہاں اسکے متعلق حوالہ دیتی ہے، کہ......وہ جوان، دولت مند سردار تھا۔ پس ہم دیکھتے ہیں...... جوانی کی عمر میں، شاید اُسکی نوعمری کے دنوں میں، جب اُس نے سکول مکمل کر لیا، اور اپنی تعلیم حاصل کر لی، تو شاید، اُس سے کچھ ہفتے پہلے، یا کچھ اِسی طرح کے وقت میں، وہ......ایک سردار بن گیا، اور اُسکے پاس وہ سب کچھ تھا جو کچھ اُسکے دل میں تھا۔

(49) پس وہ لڑکا کوئی جدید آوارہ گرد نہیں تھا۔ وہ ایک اچھا لڑکا تھا۔ میرا خیال ہے، جبکہ لوقا نے،

یا مرقس نے اسکے متعلق لکھا ہے، اور مجھے یقین ہے کہ اِس طرح تھا، یسوع نے اُس پر نظر کی اور اُس پر پیار آیا، کیونکہ وہ اُس سے پیار کرتا تھا۔ سمجھے؟ اُس لڑکے کے متعلق کچھ تو تھا۔ ایک اچھی شخصیت اُس لڑکے کیساتھ منسلک تھی۔ وہ کہاں سے آیا تھا؟ ایک اچھے خاندان سے آیا تھا جس نے اُسے خُدا کے احکام سکھائے تھے، اور دیکھیں اُس نے اُن پر عمل کیا۔ اور اُس نے، اپنے لڑکپن سے اُن پر عمل کیا۔

(50) اور اُس لڑکے کا ایک خواب تھا؛ وہ ابدی زندگی چاہتا تھا۔ اُس نے کہا، ''اے نیک اُستاد، میں کیا کروں کہ ابدی زندگی کا وارث بنوں؟''

(51) دیکھیں، آپ سب اس دُنیا میں رہتے ہیں، اور آپکے اندر ایک سول ہے وہ آپکو بتاتی ہے کہ آپکو کس چیز کی ضرورت ہے، جو آپ نے ابھی تک حاصل نہیں کی۔ دولت کے وسیلہ...... یا، اس سے مراد ہمیشہ دولت نہیں ہوتی۔ یہ مشہور ہونا بھی ہوسکتا ہے، یا کوئی سُندر لڑکی ہوسکتی ہے، یہ کسی لڑکی کی خوبصورتی ہوسکتی ہے جسکے بارے میں وہ سوچتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ سکول میں بہت مشہور ہو۔ اور شاید کوئی لڑکا اُس لڑکی کو حاصل کرلے جسے وہ چاہتا ہو۔ وہ محسوس کرتا ہو کہ وہ محفوظ ہو گیا ہے۔ یہ محفوظ ہونا نہیں ہے۔ وہ ایسے ماند پڑ جائیگا جیسے کھیت میں ایک پھول ماند پڑ جاتا ہے۔ سمجھے؟ وہ ختم ہو جائے گا۔ زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ سورج کی چند کروٹیں بدلتے ہی، وہ فنا ہو جاتا ہے، اسلئے آپ کے پاس ایک سول ہے جو ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔

(52) پس اُس جوان لڑکے کا ایک اچھا کردار تھا، کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خُداوند یسُوع کے سامنے پیش کردیا تھا، اور یہ جانتے ہوئے وہ اپنے گھٹنوں کے بل ہو گیا تھا۔ اُس نے کہا، ''اے نیک اُستاد، میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کروں؟''

(53) اُس نے کہا، ''تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے،'' کہا، ''جبکہ تو جانتا ہے کہ صرف ایک ہی نیک ہے، اور وہ خُدا ہے؟'' سمجھے؟ نوجوان لڑکے نے اس بات سے ظاہر کیا؟ کہ وہ خُدا ہے۔ سمجھے؟ اُس نے کہا، ''تو حکموں کو جانتا ہے۔ اُن پر عمل کر۔''

کہا، پس اُس نے فرمایا، ''کون سے حکم، اے اُستاد؟''

(54) اُس نے کہا، ''یہی حکم 'تو اپنے باپ اور ماں کی عزت کر،' اور وغیرہ وغیرہ۔''

(55) اُس نے کہا،''میں نے ، اپنے لڑکپن سے اِن پر عمل کیا ہے۔ دیکھیں، میں نے اِن پر عمل کیا ہے۔''

(56) اُس نے کہا،''تو بھی ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔ جا، جو کچھ تیرا ہے بیچ کر، غریبوں کو دے،اور میرے پیچھے ہولے۔''

(57) کیا شاندار موقع ہے! پطرس، یعقوب، یوحنا، یا اُن میں سے وہ ایک ہوسکتا تھا۔ دیکھیں، اُس بچے کی پرورش اور تربیت بالکل ٹھیک ہوئی تھی، اور اُس نے اپنے آپ کو مسیح کے سامنے پیش کر دیا تھا، تا کہ اُن سب ذرائع میں اُسے استعمال کیا جائے جو اُسکے پاس تھے، وہ، تعلیم کو، جوانی کو، دولت کو، اور اثر ورسوخ کو استعمال کر سکتا تھا، اور کہیں بھی وہ انجیل پیش کر سکتا تھا، لیکن وہ منہ موڑ کر چلا گیا۔ پس۔ پس اُس نوجوان لڑکے نے بہت جلدی کی! سمجھے؟

(58)''میرے پیچھے ہولے۔''اب، دیکھیں، اُسے کسی کے پیچھے تو چلنا تھا۔ اب، یا تو اُسے اُن لوگوں کے اثر ورسوخ کے پیچھے چلنا تھا جنکے ساتھ وہ منسلک تھا، یا کسی نوجوان لڑکی کے اثر کے پیچھے، یا پھر اُن لڑکوں کے جھنڈ کے اثر کے پیچھے چلنا تھا جنکے ساتھ وہ جڑا ہوا تھا، یا اپنے سکول کے دوستوں کے ساتھ، یا پھر یسُوع مسیح کے پیچھے چلنا تھا۔ اپنی تمام اچھائیوں کے باوجود بھی، وہ یہ جانتا تھا کہ اُسکے پاس ابدی زندگی نہیں ہے۔

بچوں، یہی بات ہے جس کے متعلق آپ کو بھی سوچنا چاہیے۔ سمجھے؟

(59) اب آج رات اُس لڑکے کو دیکھیں، وہ کیا بن سکتا تھا، اور وہ کیا ہے، وہ آج رات کیا ہے۔ وہ کہیں تو ہے۔ وہ ایک انسان تھا۔ وہ کہیں تو ہے۔ وہ عدالت کا انتظار کر رہا ہے۔ وہ اب عدالت کے دن کا منتظر ہے، اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے آج بالکل وہی موقع آپ بچوں کو دیا گیا ہے، اور بالکل اُسی طرح کی حالت میں دیا گیا ہے؛ آپ اچھے بچے ہیں، اچھی شخصیت کے مالک ہیں، آپکے پاس، اچھے ماں باپ ہیں، یہاں تک کہ آپکو کام کرنا نہیں پڑتا اور چاہت بھی کم ہے۔ سمجھے؟

(60) لیکن کچھ اور بھی ہے جو اسکے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ کچھ ہے جو اس کیساتھ ساتھ چلتا رہتا ہے۔ آج رات بھی ایسا ہے، یہ کلام ہے، جو کبھی فنا نہیں ہوتا۔ یہ آج بھی ہر نوجوان مرد، اور ہر نوجوان

عورت کیلئے ایک چیلنج ہے، ''میرے پیچھے ہولے۔'' سمجھے؟

(61) الفاظ کبھی نہیں مرتے۔ جب بھی آپ کچھ بولتے ہیں، تو یاد رکھیں، چاہے یہ آپکی گاڑی میں کسی پوشیدہ جگہ بولے جائیں، چاہے یہ پلپٹ پر بولے جائیں، چاہے یہ سڑک کے کنارے آپکے کسی بوائے فرینڈ یا گرل فرینڈ کیساتھ بولے جائیں، جہاں کہیں بھی یہ بولے جائیں، یہ کبھی نہیں مرتے ہیں۔ یہ۔ یہ ہمیشہ تک زندہ رہتے ہیں۔

(62) جب میں نے اُس لڑکی کو دیکھا...... میں نے اُسے کسی رات رویا میں دیکھا تھا، جوان خوبصورت لڑکی، ہالی وڈ کی اداکارہ، پس میں نے اُسے مرتے ہوئے دیکھا تھا، وہ مدد حاصل کرنے کی، کوشش کر رہی تھی۔ اور مس منرو، دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے مرگئی۔ پس یہ دو سال پہلے ہوا، اور میں نے اُسے مرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اور اُسکے دو دن بعد وہ مرگئی۔

(63) پھر، ایک رات، میں نے اُس لڑکی کی آواز سنی۔ کیسے؟ بچوں نے مجھے بتایا تھا، ''ڈیڈی، آپ ہمیشہ، اُس دی ریور آف نو ریٹرن کے پاس جاتے ہیں۔'' کہا، ''آج رات، اُنھوں نے اِسطرح کا ایک ڈرامہ چلایا تھا۔'' اُنہوں نے مجھے بتایا کہ فلاں فلاں رات کو یہ پھر چلے گا، اور ایک یا دو ہفتے بعد اِس کا وقت آئے گا۔ میں نے سوچا، ''خیر، میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں،' کیونکہ میں اُس دریا پر، دو یا تین بار جا چکا ہوں؛ بلکہ میرا خیال ہے، پانچ بار جا چکا ہوں۔'' خیر، میں۔ میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں۔

(64) اور مس میریلین منرو نے اسکی اداکاری کی تھی۔ یقیناً، یہ وہی لڑکی تھی جسکو میں نے رویا میں دیکھا تھا۔ اور وہ وہاں، فلم میں، اداکاری کر رہی تھی، بالکل وہی اداکاری جو اُس نے دی ریور آف نو ریٹرن پر کی تھی، تقریباً پندرہ سال پہلے، اُس نے یہ فلم کی تھی۔ یہ ایک پرانی فلم تھی، شاید بیس سال پہلے کی تھی۔ اور اُسکو مرے ہوئے دو سال ہوگئے ہیں۔ لیکن فلم میں وہ، زندہ ہے، اور ہر حرکت اور ہر لفظ زندہ ہے۔ سمجھے؟ یہ اب بھی مقناطیسی ٹیپ میں موجود ہے اور تب تک ہے جب تک کہ وہ دوبارہ زندہ نہیں ہو جاتی۔

(65) صرف یہی نہیں، بلکہ جو بھی ہم بولتے ہیں وہ زندہ رہتا ہے۔ ہر لفظ جو ہم بولتے ہیں وہ مر نہیں سکتا ہے۔ اب لوگوں کی صورت میں، کمرے سے الفاظ آ رہے ہیں۔ اور ٹیلی وژن اسے اُٹھا لیتا

ہے۔آپ یہاں بولتے ہیں، اور لوگ آپکو دُنیا بھر میں، ٹھیک اُسی گھڑی سن سکتے ہیں۔اس سے پہلے کہ آپ کمرے میں اسے سن سکیں، یہ بات الیکٹرونک کے ذریعے، دُنیا بھر میں پھیل جاتی ہے۔

(66) اور خُدا کی بڑی سکرین بھی اسے اُٹھا لیتی ہے۔اور پھر ہر قدم اور ہر حرکت جو آپ کرتے ہیں، آپکو عدالت کے دن اِسکا حساب دینا پڑیگا۔سمجھے؟ اسلیئے، اے نوجوان گلے، یہ اچھی بات ہے کہ رک جائیں، ان چیزوں کے متعلق غور کریں، دیکھیں، کیونکہ آپکو اسکا پھر سامنا کرنا پڑیگا۔سمجھے؟

(67) آئیں اُس جوان شخص پر توجہ دیتے ہیں، اُسکے پاس موقع تھا، پس اپنے آپ کو اُسکی جگہ رکھیں۔اور بالکل اس بیکی اور میریلین کی طرح، بطور ایک لڑکی، بالکل ایسے دیکھیں جیسے کہ آپ اُسکی جگہ کھڑے ہیں، اور آپ اُس آواز کو سن رہے ہیں جواب بھی زندہ ہے۔

(68) وہ اب بھی زندہ ہے۔وہ اب بھی گردش کر رہی ہے۔سائنس کہتی ہے،''اب سے بیس سال بعد، وہ مسیح کی بالکل اُسی حقیقی آواز کو پکڑ لیں گے جو اُس نے، دو ہزار سال پہلے بولی تھی۔'' وہ آواز اب بھی زندہ ہے۔جیسے ایک کنکر سمندر میں گرتا ہے، اور ایسا ہونے سے لہر رُک نہیں جاتی۔یہ کنارے تک، ہزاروں میل سے جاتی ہے، اور پھر واپس آتی ہے۔

(69) جب آواز ہوا میں بولی جاتی ہے، تو وہ کبھی مرتی نہیں ہے۔تو پھر عدالت والے دن آپکا کوئی بہانہ نہیں چل سکتا۔یہ ٹھیک بات ہے۔وہاں یسُوع مسیح کی آواز ہوگی جو نوجوان کو کہہ رہی تھی،''میرے پیچھے ہو لے،'' اور سکرین پر یہ دکھایا جائیگا، کیونکہ وہ منہ موڑ کر چلا گیا تھا، اور بہت غمگین ہوا تھا، کیونکہ وہ بڑا دولت مند تھا۔سمجھے؟ ہوسکتا ہے ہمارے ساتھ یہ معاملہ نہ ہو...... کیونکہ ہمیشہ دولت ہی رکاوٹ نہیں ہوتی۔بلکہ دوسری چیزیں بھی ہوسکتی ہیں۔سمجھے؟ کوئی بھی چیز جسے ہم اِس بلاہٹ سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں، دیکھیں، وہ ہمارے لیے دولت بن جاتی ہے۔اور یہ وہ چیز ہے جو ہمیں بگاڑ دیتی ہے۔

(70) آئیں اب تھوڑی دیر کے لیے اسے دیکھتے ہیں۔کیا ہوا جب وہ رد کر کے چلا گیا؟ اُس نے مسیح کی آواز کی پیروی نہیں کی۔وہ اپنے دوستوں کے ساتھ چلا گیا۔

(71) دیکھیں، آپ بچے ہیں، آپ سب بہت اچھے بچے ہیں، اور آپ کے دوست بھی ہیں،

لیکن غور کریں آپ کے دوست کس طرح کے ہیں۔اگر کوئی دوست مسیحی کی رہنمائی میں چل رہا ہے،تو پھراُس دوست کے ساتھ جائیں۔آپ بھی، مسیح کے پیچھے ہولیں۔لیکن اگر وہ ایسا نہیں کررہا،تو پھر اُسکے پیچھے مت جائیں۔

(72) آئیں اُس پر غور کرتے ہیں۔ہم دیکھتے ہیں، کہ اُس نے اپنے دوستوں کو رکھا۔اور وہ ایک بڑا سردار بن گیا۔وہ اُس وقت ایک سردار تھا۔اسکے بعد، ہم اُسکو بہت خوشحال پاتے ہیں جب تک کہ-کہ-کہ اُس نے مزید گودام نہ بنوالیے تاکہ اپنا مال اُن میں رکھ سکے۔پھر اُس نے اپنے آپ سے کہا، جب وہ بڑھاپے میں پہنچ گیا،تب اُس نے نوجوانی کی زندگی اور اُن چیزوں کی قدر کرنا شروع کی لیکن سب کچھ جاچکا تھا،اُس نے جو کچھ بھی کیا،شاید، وہ اُسے خوش رکھنے کے لیے تھا۔

(73) جب ایک بزرگ مرد یا بزرگ عورت، جیسے میں،اور میری بیوی ہیں،اور آپکے ماں باپ ہیں،اس عمر میں کوئی ایسی بات نہیں ہوتی جسکے بارے میں یہ سوچ سکیں۔یہ ایسا نہیں کرسکتے، یہ باہر نکلنا اور-اور سڑکوں پر اِدھر اُدھر بھاگ دوڑ کرنا نہیں چاہتے ہیں،آپ جانتے ہیں، جیسے ایک-ایک نوجوان لڑکا،اور ایک نوجوان لڑکی کرتے ہیں۔ملاقاتیں ہوتی ہیں،اور، دیکھا جاتا ہے،کون آپکی بیوی یا کون آپ کا شوہر بننے والا ہے،انکے ذہن میں یہ بات نہیں ہوتی۔یہ، بزرگ بس بچوں سے ملنا چاہتے ہیں،انکی دلچسپی اس بات میں ہوتی ہیں۔اور اگر کوئی آنے والا کل باقی ہے،تو،آپ سب کا حال بھی ایسا ہی ہوگا۔سمجھے؟

(74) پس اُس نوجوان کو دیکھیں، پھر، ہوسکتا ہے کہ......شاید اُس نے شادی نہ کی ہو۔لیکن،تو بھی، وہ ایک عظیم سردار تھا۔اور وہ اُس پر قائم رہا.......

(75) اور دیکھیں، آج بھی، یہ بات یروشلیم میں ہے، کہ وہ گھر کی چھت پر، دن کے اُس وقت کھانا کھاتے ہیں، جب شام ہوجاتی ہے،اور ٹھنڈک شروع ہوجاتی ہے۔

اور اسکے ساتھ ہم ایک اور کردار کی تصویر کشی کرتے ہیں: جو ایک غریب کی ہے۔

(76) اور وہ امیر شخص، اُسکی پرورش اس طرح ہوئی کہ-کہ وہ اپنے پڑوسیوں کی عزت کرے،اور دوسروں کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرے جیسا دوسروں نے اُس کے ساتھ کیا ہے۔دیکھیں،اور آخرکار،

مسیح کی آواز کورد کر دیا گیا......لیکن ایسا لگتا ہے، کہ اُس لڑکے کی پرورش ایسے گھر میں ہوئی تھی، کہ وہ مسیح کو کبھی رد نہیں کریگا، لیکن اُس نے کر دیا۔ اُس نے ایسا کیا۔

(77) اور اُس کے دروازے پر ایک شخص ڈالا گیا تھا، جسکا نام لعزر تھا، جو اُسکی میز سے گرا ہوا، کھانا کھاتا تھا۔ روٹی کے وہ ٹکڑے کھاتا تھا جو پھینک دیئے جاتے تھے، یہاں تک کہ وہ ٹکڑے غریبوں کیلئے نہیں ہوتے تھے، بلکہ کتوں کیلئے ہوتے تھے۔ اور وہ ناسوروں سے بھرا ہوا تھا۔ لیکن وہ امیر شخص معاشرے میں شاندار زندگی گزار رہا تھا، پھر، اُسے مزید اور کوئی احساس نہ رہا۔ وہ بے حس ہو گیا تھا، کیونکہ اُس نے مسیح کی پیشکش کو ٹھکرا دیا تھا۔

(78) اور شاید ایک شب، اُس وقت، وہ اچھی شراب کیساتھ اپنا جام بنا رہا تھا، اور خوبصورت خواتین، سنگار کیے ہوئے، اُسکے اردگرد تھیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور اپنے دل کی تمام خواہشات کو پروان چڑھا رہا تھا، اور جام سے جام ٹکرا رہا تھا۔ اور وہ غریب دروازے پر پڑا ہوا تھا۔

(79) اور دن چڑھنے سے پہلے، اگلی صبح، وہ دولت مند جہنم میں تھا، اور اُس لعزر کو پکار رہا تھا کہ وہ آ کر اُسکی زبان کو پانی سے تر کرے۔ یہاں منظر تبدیل ہو گیا ہے۔

(80) اور آپ غور کریں، جب اُس نے کہا، ''اے باپ ابرہام،'' اب دیکھیں، اُسے اب بھی یاد تھا کہ ابرہام یہودیوں کا باپ تھا۔ اُس نے کہا، ''اے باپ ابرہام، اُس غریب لعزر کو بھیج کہ اپنی انگلی کا سِرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے۔ کیونکہ یہ آگ اذیت پہنچا رہی ہے۔''

(81) اور اُس نے کہا......پس ابرہام نے کہا، ''دیکھ، میں یہ نہیں کر سکتا،'' اِس سلسلے میں بہت سے سی باتیں ہیں۔ ''اور اِن سب باتوں کے علاوہ، تُو دیکھ، زندگی میں تجھے تیرا موقع دیا گیا تھا۔''

(82) اُسے یہ موقع کب ملا تھا؟ جب یسُوع نے کہا، ''میرے پیچھے ہولے۔'' لیکن اُس نے اُس سے منہ موڑ لیا تھا۔ وہ اُس راستے پر چلا گیا جہاں وہ پیسہ کما سکتا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے، اور پیسہ کمانے میں کوئی برائی نہیں ہے، لیکن یسُوع کی رہنمائی میں چلیں جب آپ پیسہ کما رہے ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن وہ بھیڑ کیساتھ، دوسرے راستے پر چلا گیا تھا۔

(83) اور پھر ہم دیکھتے ہیں، اُس نے کہا، اور ابرہام نے فرمایا، ''اور اِن سب باتوں کے سوا،

تیرے اور لعزر کے درمیان ایک بڑا گڑھا واقع ہے، کسی شخص نے اسے کبھی پار نہیں کیا، اور نہ کبھی کریگا۔ اور جو وہاں ہیں یہاں نہیں آسکتے، اور جو یہاں ہیں وہاں نہیں جاسکتے۔ یہ طے ہو چکا ہے۔ کسی شخص نے اسے پار نہیں کیا اور نہ ہی کبھی کوئی کریگا۔''

(84) اب ذرا اسکی سنیں۔ تب یہ ایک مبشر بننا چاہتا تھا۔ وہ بلاہٹ جو یسُوع نے اُسے دی تھی، تاکہ۔ تاکہ یہ اُسکے پیچھے ہولے، اور، بحثیت نوجوان، یہ روحوں کو جیتنے والا بن جائے، دیکھیں دوبارہ اسکا سامنا ہوتا ہے۔ اسے یہ یاد تھا، کہ اس کے پانچ بھائی اور ہیں، اور وہ زمین پر تھے، اور یہ اُنہیں عذاب والی جگہ میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔

(85) اس نے کہا، '' پھر، لعزر کو بھیج، تاکہ وہ میرے بھائیوں کو جاکر بتائے کہ اس راستے پر نہ آئیں۔'' دوسرے لفظوں میں، ''اُس بلاہٹ کو قبول کرلیں جو کہتی ہے، 'میرے پیچھے ہولو۔''' سمجھے؟

لیکن اُس نے کہا، '' وہ، لوگ ایسا نہیں کرینگے۔''

(86) اُس نے کہا، '' ہاں، لیکن کاش کوئی مُردوں میں سے اٹھ کھڑا ہو، جیسے لعزر ہے، اور دوبارہ واپس جائے اور اُن کو بتائے۔''

(87) آپ دیکھیں، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے، ہمارے مرنے کے بعد بھی، ہمارے حواس قائم رہتے ہیں۔ اُس کو یاد تھا۔ ابرہام نے کہا، '' بیٹا، یاد کر، جب تُو اپنی زندگی میں تھا۔'' سمجھے؟ تجھے ابھی تک یاد ہے۔ تُو اپنی یادداشت سے محروم نہیں ہوا ہے۔ تجھے یاد ہے۔

(88) اور وہ یادیں جو انسان کے پاس ہوتی ہیں، پس وہ ابھی تک اُس جگہ ہیں، اُس نے اُس موقع کو یاد کیا اور یسُوع کو یہ کہتے ہوئے سُنا '' میرے پیچھے ہولے۔'' لیکن وہ غلط انسان کے پیچھے چلا گیا، اور ایک غلط گروہ کی پیروی کی۔ وہ غلط لوگوں میں چلا گیا، وہ غلط جگہ پر چلا گیا، اور آخر میں غلط ابدیت میں چلا گیا؛ اور اُس دن خُدا سے، ہمیشہ کیلئے فنا ہوگیا۔

(89) یسُوع نے بڑی قابلِ توجہ بات کہی، '' اگر مُردوں میں سے بھی کوئی جی اُٹھے، تو وہ اُسکی بھی نہیں مانیں گے۔ کیونکہ، اُنکے پاس موسیٰ اور شریعت ہے، اور اگر وہ اُس کی نہیں سنتے، تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو وہ اُسکی بھی نہیں سنیں گے۔ وہ بالکل نہیں مانیں گے۔'''

(90) کیوں؟ کیوں؟ کیا شریعت نے اِس متعلق کچھ کہا ہے؟ جی ہاں۔ ''پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی اُن کیساتھ کرو۔'' اور اُس نے شریعت کے ماتحت زندگی بسر کی تھی۔ لیکن اُس نے اُس غریب کو وہاں دروازے پر مرنے دیا۔ سمجھے؟ اُس - اُس نے اپنی زندگی خُداوند کے احکام کے ماتحت بسر کی تھی، لیکن تو بھی وہ اُس عظیم ابدی زندگی کو دیکھنے سے محروم رہ گیا تھا۔

(91) بچوں، آپ، سب، میرے بچوں کی طرح ہیں۔ آپ، سب بچے، ویسے ہیں جیسے میرے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ دیکھیں، رُوحانی اعتبار سے بات کررہا ہوں، اس لحاظ سے، آپ ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔ خُداوند خدا نے - نے آپکی رُوحوں کی ذمہ داری مجھے دی ہے، کیونکہ آپ یہاں آ کر، میری بات سنتے ہیں۔ آپ میری بات کا یقین کرتے ہیں۔ سمجھے؟ اور کلام کے معنی میں، آپ میرے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔

(92) ہمیشہ یاد رکھیں، خُدا کے احکام پر عمل کرنا بہت عظیم بات ہے۔ اچھے گھر میں پرورش پانا خُدا کی طرف سے میراث ہے۔ اور اچھی شخصیت کیساتھ اچھے بچے بننا ہے جو کہ آپ ہیں، یہ اچھا ہے۔ تعلیم ہونا، بہت اچھا ہے۔ اس آزاد زمین پر زندگی بسر کرنا بھی بہت اچھا ہے۔ ہمارے پاس بہت سی چیزیں ہیں جن کیلئے ہمیں شکر گزار ہونا چاہیے۔

(93) لیکن ایک چیز ہے جو آپ کو وراثت میں نہیں ملتی ہے۔ آپکو اسے قبول کرنا پڑتا ہے۔ اور وہ ابدی زندگی ہے۔ آپ صرف یسُوع کی پیروی کر کے، نئے سرے سے پیدا ہونے والے تجربے سے یہ میراث حاصل کر پائیں گے۔ اِس کو نظر انداز نہ کریں۔

(94) میں نے ایک دفعہ ایک چھوٹی کہانی سنی، ایک شخص تھا، اوہ، وہ بڑا غریب تھا۔ اور وہ-وہ ہمیشہ سے کچھ چاہتا تھا...... یہ ایک قسم سے، پریوں والی کہانی ہے۔ پس، یہ ہمیشہ میرے ذہن میں رہتی ہے۔ پس ایک دفعہ اُس شخص نے ایک پھول توڑا،'' اور وہ پھول ایک جادوئی قسم کا تھا، پس اُس پھول نے اُس شخص کو جواب دیا، اور کہا، ''تُو اپنی پوری زندگی غریب رہا ہے۔'' اُس نے کہا، ''اب جو بھی تجھے چاہیے مانگ لے، اور وہ تجھے دے دیا جائیگا۔''

(95) اُس شخص نے کہا، ''اُس پار اگر وہ پہاڑ کھل جائے، تو میں وہاں جا کر اُس پہاڑ میں سے سونا

حاصل کر سکتا ہوں۔''

(96) ''خیر،'' پھول نے کہا،'' تو جہاں کہیں بھی جائے مجھے ساتھ لیکر جانا۔ سمجھے؟ تُو مجھے اپنے ساتھ ساتھ رکھنا۔ پس، پھر جہاں مَیں تیرے ساتھ ہوں، تُو جو چاہیے وہ مانگ سکتا ہے۔''

(97) وہ شخص پہاڑ کی جانب چلا گیا، اور وہ پہاڑ کھل گیا، پس وہ اندر چلا گیا۔ اور وہاں پہاڑ کے اندورنی حصے سونے اور ہیروں سے بھرے ہوئے تھے، اور پھر یہ پری کی کہانی آگے بڑھتی ہے۔ اُس نے اُس- اُس پھول کو ایک میز پر، یا، ایک پتھر پر رکھ دیا۔ اور وہ دوڑ کر گیا اور ایک بڑے ہیرے کو پکڑ لیا، اور اُس نے کہا،'' میں جا کر یہ اپنے دوستوں کو دِکھاؤں گا۔ اب میں ایک امیر آدمی بن گیا ہوں۔ اب میرے پاس سب کچھ ہے۔ میں یہ ضرور دِکھاونگا۔''

(98) اور پس وہ پھول بولا،'' اور،'' پھول نے فرمایا،'' تو خاص چیز بھول گیا ہے۔''

(99) پس وہ شخص واپس دوڑتا ہے اور مزید مال اُٹھاتا ہے، اور کہتا ہے،'' ٹھیک ہے، ہوسکتا ہے کہ مجھے- مجھے سونے کا کوئی اور ٹکڑا مل جائے۔ مجھے چاندی کا کوئی اور ٹکڑا مل جائے۔'' پس اُس شخص نے کہا،'' میں- میں جلدی جلدی کروں گا، تا کہ لوگوں کو بتاؤں کہ میں کتنا امیر ہو گیا ہوں، اور میرے پاس بہت کچھ ہے۔''

(100) پس وہ شخص دروازے کی جانب جانے لگا، اور پھر پھول نے کہا،'' دیکھ تُو خاص چیز بھول گیا ہے۔''

(101) پس وہ شخص دوبارہ ڈور کر گیا۔ اور کہا،'' یہاں ہمیں ہر قسم کی چیزیں مل رہی ہیں۔'' پس، اُس نے ایک اور پتھر اُٹھا لیا۔ اور کہا،'' میں یہ، پتھر لے کر جاؤں گا اور لوگوں کو دِکھاؤں گا کہ یہ پہاڑ کس قسم کے پتھروں سے بنا ہوا ہے، تا کہ میں اِس کی طرف واپس آنے کا راستہ تلاش کر سکوں۔'' سمجھے؟

(102) پس وہ شخص دروازے سے باہر جانے لگا، تو پھول نے کہا، پس یہ...... اِس شخص کا آخری موقع تھا،'' تُو خاص چیز بھول گیا ہے۔''

''اوہ،'' اُس شخص نے کہا،'' اوہ، خاموش ہو جا۔''

(103) دیکھیں، وہ مزید پھول کی بات سننا نہیں چاہتا تھا،'' وہ خاص چیز بھول گیا تھا،'' اور وہ

دوازے سے نکل کر دوڑ گیا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُسکے جاتے ہی، وہ دروازہ بند ہو گیا اور وہ پھول اندر رہ گیا۔ وہ خاص چیز پھول تھا۔ سمجھے؟ وہ خاص چیز پھول تھا۔

(104) سالوں پہلے، جب میں ایک بچہ تھا، جیسا کہ، آپ سب یہاں ہیں، تو یہاں فینکس کے اُوپری طرف، مویشیوں کا کھیت ہوتا تھا۔ میں کان کنی کے متعلق، بیان پڑھ رہا تھا، جو ایک اخبار میں کانوں میں قیمتی دھاتوں کو تلاش کرنے والوں کے بارے میں شائع ہوا تھا۔ تب، وہاں سڑکیں نہیں ہوتی تھیں، صرف ریت کے چھوٹے چھوٹے راستے تھے۔ آپ جانتے ہیں، اور اب بھی وہاں بہت زیادہ قیمتی دھاتوں کی تلاش کی جاتی ہیں۔

(105) پس وہ قیمتی دھات تلاش کرنے والا اندر آیا، اور اُسے کافی پیسہ مل گیا، اور بہت زیادہ سونا بھی مل گیا۔ اور اپنے راستے پر جاتے ہوئے، وہ ایک کوٹھری میں ٹھہر گیا جو اُس نے تلاش کی تھی۔ پس اُسکے پاس ایک کتا تھا جو اُس کیساتھ تھا، اور، اُس- اُس کتے کو، باہر باندھ دیا۔ اور اُس رات، وہاں ایک ڈاکو آیا جو اُسکا پیچھا کر رہا تھا، تاکہ وہ اُس سونے کو حاصل کر لے۔ اُس نے یہ پرانی سپینش کانوں سے اُٹھایا تھا، اور وہ اسکے ساتھ اندر داخل ہو گیا۔ اور کتے نے بھونکنا شروع کر دیا۔

(106) پس وہ شخص اُس کتے کیساتھ پریشان نہیں ہونا چاہتا تھا۔ اُس نے کہا، ”خاموش ہو جا۔“ اُس شخص نے کہا، ”کل میں یہ مال، شہر میں- میں لے جاؤنگا۔“ اور میں ایسا کرونگا......اس کہانی کا مطلب یہ ہے۔ ”میں اس کا وزن کروں گا، اور میں ایک امیر شخص بن جاؤنگا۔ میں بڑی بڑی گاڑیاں خریدوں گا۔ پس میرے پاس ہر قسم کی عورتیں اور بڑی بڑی پارٹیاں ہونگی۔ میں ایک امیر شخص بن جاؤنگا، کیونکہ میں پہلے ہی یہ دعویٰ کر چکا ہوں۔ میرے پاس سونا ہے، بلکہ بہت زیادہ سونا ہے۔“ اور اُس نے کہا، ”میں یہ کروں گا......“

(107) اور جب وہ شخص سونے کی کوشش کر رہا تھا، تو وہ کتا بھونک رہا تھا، کیونکہ کتے نے اُس ڈاکو کو اوپر آتے ہوئے، اور پھسلتے ہوئے دیکھ لیا تھا، اور وہ اُس قیمتی دھاتوں کے متلاشی شخص کے سونے کا انتظار کر رہا تھا۔

(108) وہ شخص دوبارہ اُٹھا، اور اُس نے کتے پر پھر چلانا شروع کر دیا، کہا، ”چُپ ہو جا۔“ لیکن

اُس بچارے کتے نے بھونک بھونک کر اپنے مالک کو خبردار کرنے کی پوری کوشش کی کہ خطرہ سر-سر پر آ پہنچا ہے۔اور جب وہ......

(109)اور اگلی بار، جب وہ کتا بھونکنے لگا، تو اُس دھاتوں کو تلاش کرنے والے شخص کے پاس ایک بندوق تھی۔ وہ مزید پریشان نہیں ہونا چاہتا تھا، پس وہ اُٹھا اور اُس نے کتے کو گولی ماردی۔اور اُسی رات اُس ڈاکو نے، اُس دھاتوں کو تلاش کرنے والے شخص کو قتل کر دیا۔اُسکے سارے بڑے بڑے خواب اُس کیلئے کچھ اچھا نہ کر سکے۔ کیوں؟ کیونکہ دیکھیں اُس نے اُس آواز کو ختم کر دیا جو اُسے خبردار کر رہی تھی۔

(110) یہاں کوئی شخص کچھ بھی کرنے کی کوشش نہیں کر سکتا، آپ بچونکی، جیسی پرورش کی گئی ہے، جب تک آپ محسوس کرتے ہیں کہ کوئی آواز آپکو خبردار کر رہی ہے تو ایسا کچھ نہ کریں، دیکھیں آپ کبھی بھی کچھ غلط نہیں کر پائیں گے۔ دیکھیں، اُس آواز کو کبھی ختم نہ کریں جو آپکو خبردار کرتی ہے۔

(111)اور ہمیشہ یاد رکھیں، اُس آواز کو قبول کریں جو کہتی ہے،''میرے پیچھے ہو لے،'' اور پھر آپ ہمیشہ درست رہیں گے۔ میں ایمان رکھتا ہوں آپ ایسے ہونگے۔ مجھے آپ پر بھروسہ ہے۔لیکن اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ یسُوع، یعنی اُسکی آواز، آج رات بھی زمین پر زندہ ہے۔

(112) بالکل ایسا ہی ہے، اور ہر آواز اور ہر لفظ جو ہم بولتے ہیں وہ زندہ رہتے ہیں، اور آواز ہوا کی لہر میں چلی جاتی ہے۔پس...... دیکھیں، آپ کے پاس ایک ٹرانس میٹر ہے جو اس آواز کو باہر بھیجتا ہے۔آپ وہ ٹرانس میٹر ہیں جو اِسے باہر بھیجتے ہیں۔اور اسے پیش کرنے کیلئے اسٹیشن کام کرتا ہے۔

(113)اور یسُوع خُدا کے کلام کا ٹرانس میٹر تھا، کیونکہ وہ-وہ خُدا کی تثلیث تھی جو ایک انسان میں ظاہر ہوئی۔وہ کامل خُدا اور کامل انسان تھا۔

(114)اور خُدا کی تثلیث، خُدا کی صفات کی تثلیث ہے، جو کہ باپ، بیٹا، اور رُوح اُلقدس ہے، جس کی ایک شخص، یسُوع مسیح میں نمائندگی کی گئی۔پس، دیکھیں، وہ کلام تھا۔

(115)وہ ٹرانس میٹر تھا جس نے کہا،''جو میرا کلام سنتا، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔'' سمجھے؟''میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو میرا کلام سنتا، اور میرے بھیجنے والے

کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔" اب، یہ کلام ٹرانس میٹر سے باہر نکلا ہے۔ایک دن، اُس نے کہا، "میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے، 'اُکھڑ جا،' اوراپنے دل میں شک نہ کرے، بلکہ یقین کرے جو وہ کہتا ہے وہ ہو جائے گا، تو وہ اُس کے لیے ہو جائیگا۔"

(116)اب، کاش آپ اسے لینے کیلئے ایک اسٹیشن بن جائیں، جو ایمان سے، اندر سے آپکو کنٹرول کرے،تو پھر یہ آپ کو خُدا کے دائرہ کار میں چلائے گا، اور یہ آپکو نئی پیدائش تک لے جائیگا، اور آپکو نیا جنم دلائیگا۔ پس پھر آپ ہمیشہ رابطے میں رہیں گے، تا کہ وہ آواز سنیں جو آپکو ہمیشہ خبر دار کریگی کہ خطر موجود ہے۔ جب چیزیں غلط ہوں اور غلط ہوتی جائیں، تو یہ آواز آپ کو سدا خبر دار کریگی۔اور پھر، کسی دن اُس امیر نوجوان لڑکے کی طرح بننے کی بجائے جس کی ہم بات کر رہے تھے؛ آپ پطرس رسول، یا پولوس جیسا آدمی بنیں، یا کسی اور کی مانند بنیں جو یسُوع مسیح کیلئے رُوحیں جیتے۔ بچوں، آپ اِس طرح کے بنیں۔

کیا ہم دُعا کر سکتے ہیں؟

(117)خُداوند یسُوع! اگر کوئی کل باقی ہے، تو یہ نوجوان، آنے والے کل کے مرد اور خواتین ہیں۔ پس خُداوند، ہمیں اِنکی تربیت کرنی چاہیے۔ ہم یہ بوجھ محسوس کرتے ہیں، اور کل کیلئے ان کی تربیت کریں۔ اگر کل نہیں ہے، تو پھر آج کا دن ہے۔

(118)اور پھر، اے باپ، ہم جانتے ہیں کہ تیری نظر میں کوئی بھی مقبول نہیں ہے۔ کوئی بدن جلال نہیں پا سکتا۔ کوئی تعلیم نہیں، حالانکہ یہ سب چیزیں جتنی بھی اچھی ہوں، پھر بھی کوئی اچھے کام نہیں ہیں، کوئی مذہبی ادارے نہیں، کوئی نفسیات نہیں، کوئی بھی چیز رُوح اُلقدس کے سوا خُدا کی تصدیق نہیں کر سکتی ہے۔ وہی وہ آلہ ہے، خُدا خود، ابدی زندگی کی صورت میں موجود ہے، اور پس وہی ہمارے پاس انفرادی طور پر آ سکتا ہے۔ اور ہم اسکے لیے بہت شکر گزار ہیں۔

(119)یہی حقیقی اظہار ہے جب پطرس نے اعتراف کیا۔ یسُوع نے اُس سے کہا، "گوشت اور خون نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی۔ تو نے اِسے کسی سیمنری میں نہیں سیکھا۔ تُو نے اِسے کسی سکول میں نہیں سیکھا۔" یہ انفرادی چیز ہے، یہ ایسی چیز ہے جو ہر ایک فرد کو خود حاصل کرنی پڑتی ہے۔ تُو نے

کہا،''میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔'' خُداوند، ہم اس بات کیلئے تیرے نہایت شکر گزار ہیں۔

(120) وہ آواز آج رات بھی زندہ ہے۔ اور اب بھی یہاں، اور وہاں موجود ہے، سننے والا نظام موجود ہے، اور ایمان سے، حاصل کرنے والے اسٹیشن موجود ہیں، جو اسے قبول کر سکتے ہیں۔ اے خُداوند، ہم دُعا کرتے ہیں کہ ان بچوں میں سے ہر ایک اسے اپنے دل سے قبول کرے۔ اور یاد رکھیں، یہ نہیں کہ لوگ کیا اچھا کرتے ہیں، دیکھیں وہ......خُدا ہمارا انصاف اس سے نہیں کرتا کہ ہم کیا کرتے ہیں، بلکہ اُس سے جو ہم نے قبول کیا ہے۔ ہم اپنے کاموں کے وسیلہ نہیں، بلکہ اپنے ایمان کے وسیلہ بچے ہیں۔ پس ہم دُعا کرتے ہیں، کہ اے آسمانی باپ، اب یہ اس رویا کو پکڑ لیں، اور پھر اُس عظیم ابدی دعوت نامہ کو دیکھیں اور سنیں، جو کہتا ہے'' آ کر، میرے پیچھے ہو لے۔''

(121) خُداوند، ہونے پائے کہ ان میں سے ہر ایک، دنیا کی چیزوں سے، اور اس فانی، اور گھٹیا زندگی سے دور ہو جائے۔ جبکہ آج رات وہ یہاں ہیں، اور کسی کے سنہرے بال ہیں، اور ان میں میں سے کسی کے کالے بال ہیں، اور سیاہ آنکھیں ہیں، اور کسی کی نیلی آنکھیں ہیں، اور پس اپنے بہترین حصے میں بیٹھے ہوئے ہیں جو کبھی انکے پاس ہو گا۔

(122) اور ایک عظیم لکھاری نے کہا ہے،'' اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر، جبکہ بُرے دن ہنوز نہیں آئے۔ جب تُو کہے گا کہ اِن سے مجھے کچھ خوشی نہیں۔'' خُداوند یسُوع، کیسے، تو نے پطرس سے کہا،'' جب تو جوان تھا تو اپنی کمر خود باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا جاتا تھا۔ لیکن جب تو بوڑھا ہو گا، دوسرا شخص تیری کمر باندھے گا اور جہاں تُو نہ چاہے گا وہاں تجھے لے جائیگا۔'' انہیں یاد رکھیں، '' آج ہی وہ دن ہے۔ اور یہی وہ گھڑی ہے۔'' اے باپ، یہ بخش دے۔

(123) آج رات، یہاں جتنے بھی بچے ہیں، میں اِن میں سے ہر ایک کا دعویٰ کرتا ہوں، اور یہ میرے اپنے بچے ہیں۔ میں محسوس کرتا ہوں تُو نے انکو میرے ہاتھوں میں سونپا ہے، تا کہ ان کی نگہبانی کروں۔ میں ان سب کا دعویٰ کرتا ہوں، تا کہ یہ ابلیس اور موت کے پھندے سے نکل آئیں، اور یسُوع مسیح میں زندگی پائیں۔ آمین۔

(124) اے بچوں، خُدا آپ کو برکت دے۔ آپ سے مختصر سی گفتگو کر کے بہت اچھا لگا ہے۔ میں واپس آؤں گا، بلی۔ آپ بہت اچھے بچے ہیں، آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ بھائی فریڈ، خُداوند آپکو برکت دے۔ بہن جی، خُداوند آپ کو بھی برکت دے۔

آ کر، میرے پیچھے ہولے

(Come, Follow Me)

URD63-0601

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی شام، 1 جون، 1963 ،اے ہاؤس میٹنگ ٹیوسان، ایری زونا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org